Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر [illegible] مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۹ھ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۴۰ء جلد ۵۲

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری جیشی تنخواہ عالی مرتبت کرنل بی۔جی۔ اسمال صاحب چیف کمانڈنٹ ملٹری سکریٹری	۲	۴	منظوری تعیناتی الف رائے ضلعدار بموضع بھوٹ بقال بربنائے علیحدگی کارندہ	۴
۲	منظوری رخصت محمد سعید خاں کلرک تعمیرات	۲	۵	عطائے گریڈ ابتدائی "انجنیر" بہ مسٹر عزیز الحسن	۵
۳	منظوری انتظام تعیناتی نائب تحصیلداران وغیرہ	″		متفرق احکام اجلاس ہمایوں	۵ تا ہ

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری توسیع بحالی ملازمت ملازمان دارالصناعۃ رامپور	۹	۳	مراسلت استعمال الفاظ "محصار محکمہ" بجائے لفظ "مسود المملکت" قواعد ہائے قرضہ	۲
۲	″ ″ ″ ڈاکٹر ضیاء الدین خاں اسسٹنٹ سرجن	″		متفرق آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور	۱۰

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلا ہمایونِ اعلیٰ حضرت بندگانِ حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء

بموجب رپورٹ۔ عالی مرتبت کرنل سی۔ جی۔ اسمال صاحب چیف کمانڈنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کی موجودہ تنخواہ میں یکم جنوری سنہ ۱۹۴۰ء سے تین سو روپیہ ماہوار کی بیشی منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض   میر سامانہ

جناب عالی

تعمیل حکم ہمایوں مصدورہ ۳ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء گذارش ہے کہ عالی مرتبت کرنل سی۔ جی۔ اسمال صاحب چیف کمانڈنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کو حسب تجویز گورنمنٹ مبلغ ایکہزار ایکسو پچاس روپیہ ماہوار تنخواہ اور چالیس روپیہ ماہوار سواری الاونس بجگہ مبلغ ایکہزار دو سو پانچ روپیہ ماہوار یکم جنوری سنہ ۱۹۴۰ء سے بحکم مصدورہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۴۰ء دیئے جانے منظور فرمائے گئے ہیں۔ صاحب موصوف کو اس صورت میں نقصان تھا۔ کیونکہ ان کو مبلغ ایکہزار روپیہ ماہوار ریاست سے اور چار سو پونڈ سالانہ گورنمنٹ سے ملتے تھے۔ اس طرف گورنمنٹ کی توجہ دلائی گئی اور اب گورنمنٹ نے حسب قواعد برٹش افواج مبلغ تین سو روپیہ ماہوار کمانڈ الاونس علاوہ تنخواہ اور سواری الاونس کے من ابتدائے یکم جنوری سنہ ۱۹۴۰ء تا اختتام جنگ دینے کا اتفاق کیا ہے۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو فنانس منسٹر بہادر نے اس الاونس کو بجٹ آرسی ہیڈ سے دینا تجویز کیا ہے۔ بجٹ میں گنجائش ہے اور بعد منتقلی یہ رقم ادا کی جاسکتی ہے۔

عرضداشت ہذا حضور معلی میں پیش کرکے ترقی خواہ مستدعی ہے کہ عالی مرتبت کرنل اسمال کی موجودہ تنخواہ میں یکم جنوری سنہ ۱۹۴۰ء سے مبلغ تین سو روپیہ ماہوار کی بیشی بیشگاہ ہمایوں سے منظور فرمائی جائے۔ اس طرح انکو بجائے مبلغ ایکہزار دو سو پانچ روپیہ ماہوار کے مبلغ ایک ہزار پانچ سو پانچ روپیہ ماہوار ملیں گے۔

زیادہ حد ادب

دولت واقبال برترقی باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۴ اپریل ۱۹۲۰ء

حکم:- واقعہ ۱۵ اپریل ۱۹۲۰ء

زیر عرضداشت صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل بالتدعاء صدور حکم منظوری رخصت باوسط سالم تنخواہ پندرہ یوم مطلوبہ منشی محمد سعید خاں کلرک دفتر تعمیرات مشاہرہ دار تیس روپیہ از تاریخ استفادہ بغرض روانگی بیرونجات بضرورت نجی بذمہ داری منشی روپ نرائن کلرک دفتر تعمیرات

حکم

بموجب رپورٹ محمد سعید خاں کلرک تعمیرات کی رخصت پندرہ یوم رعایتی از یوم استفادہ منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقعہ ۱۵ اپریل ۱۹۲۰ء

انتظام مندرجہ رپورٹ کی منظوری دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　[illegible]

جناب عالی

بعد ادب گذارش ہے کہ منشی محمود علی خاں و منشی برج بہاری لال کیڈیٹ نائب تحصیلداران اور منشی عبدالماجد خاں اسسٹنٹ منیجر تحصیل ٹانڈہ کو بغرض حصول ٹریننگ شش ماہ بریلی بھیجا گیا تھا۔ ٹریننگ ختم کرنے کے بعد ہر سہ نائب تحصیلداران یکم اپریل ۱۹۲۰ء کو واپس آگئے ہیں اس لئے آنکی باقاعدہ تعیناتی تحصیلات میں ہونا ضروری ہے

ترقی خواہ متدعی ہے کہ انتظام مندرجہ تحت کی پیشگاہ ہمایوں سے منظوری شرف نفاذ پائے

(۱) منشی عبدالماجد خاں اپنی آسامی اسسٹنٹ منیجر پر تحصیل ٹانڈہ کو واپس ہوں۔

(۲) منشی محمود علی خاں حضور تحصیل میں نائب تحصیلداری پر بجائے منشی تجمل حسین خاں نائب تحصیلدار بمشاہرہ ساٹھ روپیہ ماہوار یعنی تنخواہ ابتدائی گریڈ نائب تحصیلدار مقرر ہوں۔ منشی تجمل حسین خاں نائب تحصیلدار حضور تحصیل نرول کی خالی آسامی پر تبدیل ہوں۔ منشی محمود علی خاں تنخواہ بجٹ حضور تحصیل اور منشی تجمل حسین خاں بجٹ نرول سے تنخواہ پائیں گے۔

(۳) منشی برج بہاری لال تحصیل بلاسپور میں بطور ایڈیشنل نائب تحصیلدار بمشاہرہ ساٹھ روپیہ ماہوار (ابتدائی گریڈ نائب تحصیلدار) مقرر ہوں۔ تنخواہ ۱۵ اپریل ۱۹۲۰ء تحصیل ہذا کے بجٹ سے اور

مارچ سنہ ۱۹۴۰ء سے تحصیل بلاسپور کے بجٹ سے پائیں گے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال بترقی باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر

معروضہ ۱۰ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء

حکم:— واقع ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء

بصراحت رپورٹ تجویز منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — می رساند

جناب عالی

صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر کی رپورٹ ہے کہ موضع بہوٹ تعلقہ تحصیل سوار محمد مصطفےٰ خاں کی مستاجری میں ہے۔ کاشتکاران نے متعدد بار مستاجر کی شکایات کیں۔ اور باوجود کوشش کوئی سمجھوتہ مابین کاشتکاران و مستاجر نہ ہو سکا۔ آخر کار عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے اس کا یہ تصفیہ کیا کہ ایک ہوشیار ضلعدار علاقہ خام کی خدمات بغرض انتظام موضع مذکور مستعار دے دی جائیں۔ چنانچہ الفت رائے ضلعدار حلقہ بنوڑیہ تحصیل حضور کو اس کام کے واسطے تجویز کیا گیا ہے۔ ضلعدار مذکور کو مبلغ بیس روپیہ ماہوار تنخواہ ریاست سے مل رہی ہے لیکن مستاجر کو مبلغ پچیس روپیہ یعنی اس کی تنخواہ سے پچیس فی صدی زائد دینا ہوں گے۔ اور علاوہ اسکے چندہ رخصت بحساب تین روپیہ دو آنہ ماہوار اور چندہ پنشن بحساب ایک روپیہ چار آنہ ماہوار بھی مستاجر کو ادا کرنا ہوگا۔ ادائگی تنخواہ و چندہ رخصت و پنشن زمانہ رخصت اتفاقیہ ضلعدار میں مستاجر ہی ادا کرے گا۔ رخصت ضلعدار بموجب قواعد ریاست منظور ہوگی۔ زمانہ رخصت کی تنخواہ (رخصت اتفاقیہ کے علاوہ) ریاست سے ادا ہوگی۔ مستاجر نے یہ شرائط منظور کر لی ہیں۔ فائنانس ڈپارٹمنٹ کو بھی شرائط مندرجہ بالا سے اتفاق ہے۔ الفت رائے ضلعدار مذکور کی خدمات یوم چارج سے مستاجر کو بجائے ڈھائی سال مستعار دیجانے کی منظوری صادر فرمائی جائے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت بحضور معلیٰ پیش ہیں۔ ترقی خواہ متدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حسب صراحت معروضہ بالا حکم منظوری شرف صدور پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد۔

عرضی

ترقی خواہ دستخط صاحب سکریٹری دربار اسٹیٹ کونسل

معروضہ ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء

حکم:-

واقع ۱۵؍اپریل سنہ ۱۹۴۰ء

بموجب رپورٹ - مسٹر عزیز اللہ خاں کو یکم مارچ سنہ ۱۹۴۰ء سے انجنیر کا ابتدائی گریڈ دیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض می رساند

جناب عالی-

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰؍اپریل سنہ ۱۹۴۰ء میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ مسٹر عزیز اللہ خاں نے محکمہ انہار میں ۲۹؍فروری سنہ ۱۹۴۰ء کو اپنی چھ ماہ کی مدت ٹریننگ بہ حیثیت پروبیشنری انجنیر انڈر ٹریننگ ختم کرلی ہے - اور اب وہ ٹیوب ویلس میں بہ حیثیت پروبیشنری انجنیر انڈر ٹریننگ بشاہرہ ایک سو روپیہ کام انجام دے رہے ہیں - اسکیم محکمہ انہار منظور شدہ اجلاس ہمایوں بحکم معصدرہ ۹؍اگست سنہ ۱۹۳۹ء میں طے کیا گیا تھا کہ مسٹر عزیز اللہ خاں زمانہ امیدواری میں جو قریب چھ ماہ کے ہو سو روپیہ ماہانہ تنخواہ اور بھتہ بموجب قواعد ریاست پائینگے۔ امیدواری ختم کرنے کے بعد حلقہ کا چارج دیدیا جائے گا اور ان کے گریڈ کا تصفیہ بھی اسی وقت ہونا مناسب ہوگا - چونکہ امیدواری کی مدت چھ ماہ ختم ہوچکی ہے لہذا تجویز ہے کہ یکم مارچ سنہ ۱۹۴۰ء سے مسٹر عزیز اللہ خاں کو انجنیر کا ابتدائی گریڈ عطا فرمایا جائے - وہ انڈر ٹریننگ ہی رہیں گے - فی الحال ان کی مستقلی کا سوال درپیش نہیں ہے - مدت امتحانی ان کی کارکردگی پر منحصر ہوگی - اسٹیٹ کونسل نے بھی نامبردہ کو عہدہ انجنیر کا ابتدائی گریڈ یکم مارچ سنہ ۱۹۴۰ء سے دلائے جانے سے اتفاق کیا ہے - لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب - دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۴؍اپریل سنہ ۱۹۴۰ء

حکم

واقع ۱۶؍اپریل سنہ ۱۹۴۰ء

بموجب رپورٹ - مسٹر عبدالرحمن خان - ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کا اضافہ گریڈ پندرہ روپیہ ماہانہ ۲۳؍اپریل سنہ ۱۹۴۰ء سے منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض می رساند

جناب عالی

مسٹر عبدالرحمن خاں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بحکم کونسل مورخہ ۲۵؍اپریل سنہ ۱۹۳۹ء ۲۳؍اپریل سنہ ۱۹۳۹ء سے مستقل ہوئے ہیں - عالی مرتبت جناب منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس نے بموجب گریڈ اسکیم تاریخ مستقلی

دو سال بعد یعنی ۲۳ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء سے اضافہ گریڈ پندرہ روپیہ ماہانہ دلائے جانے کی تحریک کی ہے جس سے صیغۂ فائنانس کو اتفاق ہے۔ لہذا جملہ کاغذات ذریعۂ عرضداشت بغرض ملاحظہ و صدور حکم منظوری حضور معلّی میں پیش ہیں۔

زیادہ حد ادب　　　　دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

معروضہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء

حکم:-　　　　واقع ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء

بموجب رپورٹ۔ ریاض حسین ضلعدار کو ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء سے سات روپیہ ماہوار الاؤنس تا انجام دہی خدمات سربراہکار دیا جانا منظور ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　　　می رساند

جناب عالی

بعد ادب گذارش ہے کہ بسلسلۂ ٹریننگ منشی عبد الماجد خاں اسسٹنٹ منیجر تحصیل ٹانڈہ، منشی شفیع احمد سربراہکار تحصیل ٹانڈہ کو ان کا انچارج مقرر کیا گیا تھا۔ اور منشی شفیع احمد سربراہکار کی جگہ پر منشی ریاض حسین ضلعدار کو مقرر کیا گیا تھا۔ ضلعدار مذکور نے ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء سے سربراہکار کی آسامی پر کام کیا ہے۔ لہذا بموجب قواعد رخصت۔ دفعہ ۲۲ وہ الاؤنس بقدر ۱/۵ تنخواہ ابتدائی گریڈ سربراہکار یعنی (کہ ۔) سات روپیہ ماہوار علاوہ اپنی ماہواری تنخواہ کے پانے کے مستحق ہیں۔ فائنانس ڈپارٹمنٹ نے بھی اس الاؤنس کے دیئے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ اس الاؤنس کی ادائگی مد مشاہرات بجٹ خام تحصیل ٹانڈہ سے ہو سکے گی۔ عرضداشت ہذا حضور انور میں پیش کر کے ترقی خواہ مستدعی ہے کہ منشی ریاض حسین ضلعدار کو مبلغ سات روپیہ ماہوار الاؤنس ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء سے جب تک کہ وہ سربراہکاری کی جگہ پر کام کریں، عطا فرمایا جانیکا حکم پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پاتے۔

زیادہ حد ادب۔ آلٰہی آفتاب دولت و اقبال ترقی باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط صاحب ڈپٹی ریوینو منسٹر بہادر

معروضہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء

حکم:-　　　　واقع ۱۸ اپریل سنہ ۱۹۳۰ء

ذریعۂ عرضداشت صاحب سکریٹری بہادر انہار باستدعائے صدور حکم منظوری قیام سب ڈویژنل افسر و ضلعداران انہار بہ انسپکشن ہاؤس

صیغۂ تعمیرات

حکم

بموجب رپورٹ۔ سب ڈویژنل افسر و ضلعداران

انہارکو انسپکشن ہاؤس میں قیام کی اجازت دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:-

واقع ۱۰ اپریل ۱۹۳۰ء

بموجب رپورٹ۔ تقررات کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

دو مستریوں کی آسامیاں ڈپارٹمنٹ کاغذ سازی کے شعبہ جات میں شاہرہ دار ۳۵ (پینتیس روپیہ) ۳۰ (تیس روپیہ) ماہوار کی منظور ہو چکی ہیں۔ ان آسامیان کے متعلق اردو و انگریزی اخبارات میں اعلان کرا دیا تھا۔ لیکن اس وقت تک کسی باشندہ رامپور کی کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔ سروس سلکشن بورڈ کے امیدواران میں بھی اس کام کا جاننے والا نہیں ہے۔ بوجہ معروضہ بالا ترقی خواہ عرض پرداز ہے کہ آسامیان مذکورہ پر شیر محمد ولد اشرف دیا سکنہ ضلع انبالہ کا بشاہرہ ۳۵ (پینتیس روپیہ) ماہوار بمائے سہ ماہ بعہدہ ڈیونگ مستری ڈپارٹمنٹ پارچہ و عبدالباری ولد محمد عبدالخالق ساکن ضلع آرا کا بشاہرہ تیس روپیہ ماہوار برائے سہ ماہ بعہدہ مستری کاغذ سازی کے تقررات تاریخ حکم سے منظور فرمائے جائیں تو مناسب ہے۔ عرضداشت ہذا بحضور انور پیش کرکے ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تقرر شیر محمد و عبدالباری معروضہ بالا شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔ الٰہی آفتاب دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط صاحب سکریٹری بہادر انڈسٹریز و کامرس۔ معروضہ ۱۰ اپریل ۱۹۳۰ء

حکم

واقع ۱۰ اپریل ۱۹۳۰ء

بموجب رپورٹ مسودہ قانون انسداد بیرحمی جانوران ریاست رامپور ۱۹۳۰ء برائے کارروائی اندراج گزٹ بغرض حصول رائے عامہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض می رساند

جناب عالی

حسب تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کونسل نے جلسہ منعقدہ ۸ اپریل ۱۹۳۰ء میں "مسودہ قانون انسداد بیرحمی جانوران ریاست رامپور ۱۹۳۰ء" مجلس مقننہ میں پیش کئے جانے سے اتفاق کر لیا ہے۔ عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ قانون سازی نے بغرض

حصول رائے عامہ مرمّمہ مذکور درج گزٹ ہونے کے لئے کاغذات بھیجے ہیں۔ جو ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ صدور حکم ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم اندراج گزٹ مرمّمہ مذکور شرف صدور پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت جاوید باد۔

ترقی خواہ دستخط صاحب سکریٹری جوڈیشیل کونسل

مورخہ ۱۹ راپریل ۳۶ء

سپرنٹنڈنٹ صاحب گزٹ اندراج کیجئے تعمیل ہو۔

۱۹ راپریل ۱۹۳۶ء دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری ہہا

مرمّمہ قانون انسدادِ بیرحمی جانوران ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۶ء

دفعہ ۱:۔ بعد دفعہ ۱۱ حسب ذیل دفعہ ۱۲۔ ایزاد کی جائے اس قانون کے جملہ جرائم قابل دست اندازی پولیس ہوں گے۔ اور ہر درجہ کے مجسٹریٹ کی سماعت کے قابل ہوں گے۔

دفعہ ۲:۔ بعد دفعہ ۱۲ حسب ذیل دفعہ ۱۳ ایزاد کی جاتی ہے:۔

"گورنمنٹ رامپور کو اختیار ہوگا کہ رامپور کی کسی انجمن کی نسبت بذریعہ اعلان مندرجہ گزٹ سرکاری یہ اعلان کردے کہ گورنمنٹ اس انجمن کو ایسی انجمن سمجھتی ہے جس کی تشکیل اور نظم قانون ہذا کے اغراض ومقاصد کے برلانے کے لئے کی گئی ہے اور ایسا اعلان ہو جانے کے بعد اس انجمن کا ہر عہدہ دار و ملازم اپنے مفوضہ فرائض وخدمات کی انجام دہی میں حسب معنی ۱۹۱ مجموعہ تعزیرات رامپور سرکاری ملازم سمجھا جائے گا اور تعریف "اجرجائز" مندرجہ دفعہ مجموعہ مذکور میں انجمن مذکور اس دفعہ کی اغراض کے لئے لفظ گورنمنٹ میں داخل سمجھی جائیگی۔ اور انجمن کے قرارداده عہدہ دار کو اس قانون کے تحت نالشات کے دائر کرنے اور مقدمہ کی پیروی کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

مگر شرط یہ کہ ایک سے زیادہ انجمنوں کی نسبت ایسا اعلان نہیں کیا جائے گا۔"

دفعہ ۳:۔ بعد دفعہ ۱۳ حسب ذیل دفعہ ۱۴۔ ایزاد کی جائے:۔

"اس قانون کے تحت جو جرمانے عائد کئے جائیں انکی کل یا جز و رقم اس انجمن کو جس کی نسبت زیر دفعہ ۱۳ اعلان کیا گیا ہو ادا کی جائے گی۔ تاوقتیکہ گورنمنٹ رامپور انکے خزانہ سرکاری میں جمع کئے جانے یا کسی حکومت مقامی مثلاً میونسپلٹی وغیرہ کو ادا کئے جانے کی ہدایت نہ کرے۔

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور۔ واقع ۱۴ اپریل سنہ ۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۷ اپریل سنہ ۳۲ء میں عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ ملازمان دار الصناعۃ مندرجہ ذیل کا تقرر برائے چھ ماہ منظور ہوا تھا جن کی مدت ۳۱ مارچ سنہ ۳۲ء کو ختم ہوگئی چونکہ ان خدمات کیلئے باشندگان رامپور دستیاب نہیں ہوئے لہذا ملازمان مندرجہ ذیل باشندگان علاقہ غیر کی مدت ملازمت میں ایک سال کی توسیع یکم اپریل سنہ ۳۲ء سے قابل منظوری ہے

نمبر شمار	نام ملازم	عہدہ	تنخواہ ماہانہ
۱	منشی شمس الحق قادری	ٹیننگ ایکسپرٹ	[illegible]
۲	منشی غلام مصطفےٰ	میکانکل انسٹرکٹر	[illegible]
۳	منشی عبدالوحید	پیپر انسٹرکٹر	[illegible]
۴	منشی عبدالحنان ہاشمی	سپروائزر	[illegible]

طے پایا کہ:-

حسب تجویز۔ ملازمان مندرجہ بالا کی مدت ملازمت میں از یکم اپریل سنہ ۳۲ء ایکسال کی توسیع منظور ہے۔

حکم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور۔ واقع ۱۴ اپریل سنہ ۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۷ اپریل سنہ ۳۲ء میں عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ ڈاکٹر ضیاء اللہ خان کا تقرر بعہدہ اسسٹنٹ سرجن بمشاہرہ ساٹھ روپیہ ماہوار بطور عارضی برائے چھ ماہ منظور ہوا تھا جسکی مدت ۳۱ مارچ سنہ ۳۲ء کو ختم ہوگئی سروس سلکشن بورڈ کو تقرر سے اتفاق ہے۔ لہذا ماہر موصوف کی مدت ملازمت عارضی میں مزید چھ ماہ کی توسیع منظور فرمائی جائے یہ کل مدت تقرر عارضی مدت امتحانی ایکسال شمار ہوگی۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز ڈاکٹر ضیاء اللہ خان باشندہ علاقہ غیر کی مدت ملازمت عارضی میں چھ ماہ کی توسیع منظور ہے۔

حکم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل رامپور۔ واقع ۱۶ر اپریل سنہ ۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر اپریل سنہ ۳۲ء میں عالیجناب صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ ۱۶ر نومبر سنہ ۲۹ء کو اجلاس ہمایوں سے عرضداشت مورخہ ۹ر نومبر سنہ ۱۹۲۹ء پر بجائے لفظ سود کے "مصارف محکمہ" تصور کئے جانے کی منظوری قواعد متعلقہ قرضہ نجی ضروریات ملازمان میں صادر فرمائی گئی ہے۔ عرضداشت کی تمہید میں تحت قواعد قرضہ منظورشدہ و بضرورت نجی قرضہ دیئے جانے کا ذکر ہے اور آخر حصہ عرضداشت میں تحریر ہے کہ "لہذا قواعد ہائے مجریہ متعلقہ قرضہ میں جہاں جہاں لفظ سود درج ہے وہاں بجائے سود کے الفاظ مصارف محکمہ تصور کئے جائیں" قواعد متعلقہ تمام [illegible] ہیں۔ گزٹ کی فہرست میں بھی قواعد قرضہ نجی ملازمان ریاست تحریر ہے جس سے اشتباہ اور قواعد قرضہ نجی کا تعین پایا جاتا ہے۔ قواعد پراویڈنٹ اکاونٹ کو و قواعد قرضہ اہل خاندان اور تقاوی لون ان جملہ قواعد میں "مصارف محکمہ" بجائے سود کے تصور کئے جانے کی صراحت ضروری ہے جملہ قواعد مذکورہ اور جو قواعد قرضہ کسی صیغہ کے منظور شدہ ہوں ان میں بھی بجائے سود کے "مصارف محکمہ" تصور کئے جانے کی کارروائی فرمائی جائے۔

طے پایا کہ:۔

کونسل نے عرضداشت محولہ کو دیکھا اس کی ابتدائی عبارت کا تعلق اگرچہ قواعد قرضہ نجی ملازمان سے ہے لیکن کونسل نے اس سلسلہ میں جو تجویز کی ہے اس کے الفاظ "قواعد ہائے مجریہ متعلقہ قرضہ میں جہاں جہاں لفظ "سود" درج ہے وہاں بجائے "سود" کے الفاظ "مصارف محکمہ" تصور کئے جائیں" تمام قواعد ہائے قرضہ منظور شدہ پر حاوی ہیں۔ لہذا کسی مزید صراحت کی ضرورت نہیں ہے۔

حکم

سررشتہ صدر سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو ارسال کی جائے۔ دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل رامپور۔ واقع ۱۶ر اپریل سنہ ۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر اپریل سنہ ۳۲ء میں عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز پیش ہو کر واضح ہوا کہ قبل ازیں بحکم کونسل مورخہ ۲۶ر مارچ سنہ ۳۱ء سوائی [illegible] کے حسابات کی نگرانی کے لئے ایک اکاونٹنٹ کی عارضی آسامی برائے ایک سال بحکم زر آئین بشاہرہ پچاس روپیہ از ڈیولپمنٹ گرانٹ تعدادی پندرہ ہزار روپیہ منظور ہوئی تھی اس عارضی آسامی پر باشندہ ضلع غیر کا تقرر ہو کیا گیا تھا چنانچہ صیغہ متعلقہ نے سید مشتاق حسین ساکن ضلع [illegible] کا تقرر یکم اپریل سنہ ۳۱ء سے کیا تھا جس کی مدت ۳۱ر مارچ سنہ ۳۲ء کو ختم ہوگئی اب صیغہ کو بوجہ ضرورت یکم اپریل سنہ ۳۲ء سے ۳۰ر ستمبر سنہ ۳۲ء تک ۶ ماہ کی مدت ملازمت عارضی میں توسیع کی تجویز ہوئی ہے۔

طے پایا کہ:۔

منظوری توسیع مدت آسامی عارضی اکاونٹنٹ سید مشتاق حسین اکاونٹنٹ کی مدت ملازمت عارضی میں از یکم اپریل سنہ ۳۲ء تا ۳۰ر ستمبر سنہ ۳۲ء بشاہرہ موجودہ توسیع منظور ہے۔

حکم

سررشتہ صدر احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل برائے گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔